سوال

(426) رمضان میں فوت ہونے والا ہر کلمہ گو جنتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان میں فوت ہونے والا ہر کلمہ گو جنتی ہے ، اگرچہ وہ نماز نہ پڑھتا ہو۔ جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں ، اس کا کیا مطلب ہے ؟ (محمد شکیل ، فورٹ عباس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلمہ گو اگر مسلم و مؤمن ہے تو جنتی ہے ، خواہ رمضان المبارک میں فوت ہو، خواہ کسی اور ماہ میں ۔ کلمہ گو اگر کافر یا مشرک ہے تو جہنمی ہے ، خواہ رمضان المبارک میں مرے ، خواہ کسی اور ماہ میں ۔

جہنم کے دروازے رمضان المبارک میں بند رہنے کا یہ مطلب نہیں کہ رمضان میں مرنے والے کافر یا مشرک جہنمی ہی نہیں رہے ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ ط } [المائدۃ : ۵ ۷۲] [''یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے ، اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کردی ہے ۔ ، اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے ۔'']

نیز فرمان ہے : { اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَہُمَا عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ط } [الاعراف : ۷ ۵۰] [''اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں کی کافروں کے لیے بندش کردی ہے ۔'']

دیکھیں ابوجہل بھی تو رمضان المبارک میں ہی مرا تھا۔ رمضان المبارک میں جہنم کے دروازے بھی بند تھے ، اس کے باوجود ابوجہل جہنمی ہی ہے ۔ ۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص356